eBook

سورۃ آلِ عمران

روا ں ترجمہ

ڈاکٹر فرحت ہاشمی

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ

رواں ترجمہ

ڈاکٹر فرحت ہاشمی

نام کتاب ------------ سُوۡرَةُ اٰلِ عِمۡرٰنَ-رواں ترجمہ

ترجمہ ------------ ڈاکٹر فرحت ہاشمی

ناشر ------------ الھدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد

ایڈیشن ------------ اوّل

ISBN ------------ 978-969-690-034-4

تعداد ------------ 5000

قیمت ------------

تاریخ اشاعت ------------ جنوری 2020ء، جمادی الثانی 1441ھ

ملنے کے پتے

پاکستان

7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان

فون: +92-51-4866130-1 +92-51-4866125-9

www.alhudapublications.org

امریکہ

PO Box 2256 Keller TX 76244

فون: +1-480-234-8918 +1-817-285-9450

www.alhudaonlinebooks.com

کینیڈا

5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada

فون: +1-647-869-6679 +1-905-624-2030

www.alhudainstitute.ca

برطانیہ

14 Wangey Road Chadwell Heath

Essex RM6 4AJ London UK

فون: +44-208-599-5277 | +44-791-312-1096

alhudauk.info@gmail.com | alhudaproducts.uk@gmail.com

www.alhudapk.com | www.farhathashmi.com

آیاتھا: 200 — 3 سُورَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ 89 — رُكُوعاتھا: 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (ابتدا) جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۚ ﴿1﴾

الف لام میم۔

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ؕ ﴿2﴾

اللہ کے سوا کوئی الٰہ (برحق) نہیں، وہ زندہ ہے (سب کو) قائم رکھنے والا ہے۔

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا
بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۙ ﴿3﴾

(اے نبی) اس نے آپ پر حق کے ساتھ کتاب نازل کی جو ان (کتابوں) کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے تھیں اور اسی نے تورات اور انجیل نازل کی۔

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿4﴾

اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لیے اور اسی نے فرقان (قرآن) نازل کیا۔ یقیناً وہ لوگ جنھوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا ان کے لیے سخت عذاب ہے اور اللہ بہت زبردست ہے، انتقام لینے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَآءِ ؕ ﴿5﴾

بے شک اللہ سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں، زمین میں اور نہ آسمان میں۔

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ
يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿6﴾

وہی (تو ہے) جو رحموں میں تمھاری صورت بناتا ہے جس طرح وہ چاہتا ہے۔ اس کے سوا کوئی الٰہ (برحق) نہیں۔ بہت زبردست ہے، خوب حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ
مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ

وہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل کی جس میں محکم (واضح) آیات ہیں جو اصل کتاب ہیں اور کچھ دوسری متشابہ

مُتَشٰبِهٰتٌؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ
فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ
وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ ۚۘ وَ مَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗۤ اِلَّا
اللّٰهُ ۘؔ وَ الرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا
بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَ مَا یَذَّكَّرُ اِلَّاۤ
اُولُوا الْاَلْبَابِ ⑦

ہیں۔ وہ لوگ جن کے دلوں میں ٹیڑھ ہے وہ اس میں سے فتنے اور تاویل کی تلاش میں متشابہ آیات کے پیچھے لگ جاتے ہیں۔ حالانکہ ان کا حقیقی مطلب اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو علم میں پختہ کار ہیں وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے سب کچھ ہمارے رب کی طرف سے ہے۔ اور نصیحت تو صرف عقل والے ہی حاصل کرتے ہیں۔

وقف منزل
وقف لازم
وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَ هَبْ
لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
الْوَهَّابُ ⑧

اے ہمارے رب! ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، بے شک تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ
فِیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ⑨ ع

ع 1 9 9

اے ہمارے رب! یقیناً تو لوگوں کو ایسے دن میں جمع کرنے والا ہے جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں۔ بے شک اللہ وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ
اَمْوَالُهُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا ؕ
وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۙ⑩

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا ان کے مال اور ان کی اولاد انہیں اللہ (کے عذاب) سے (بچانے میں) ہرگز کام نہ آئیں گے۔ اور یہی وہ لوگ ہیں جو آگ کا ایندھن ہیں۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ
بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ⑪

ان کا حال بھی آلِ فرعون اور ان لوگوں کی طرح ہے جو ان سے پہلے تھے۔ ان سب نے ہماری آیات کو جھٹلایا تو اللہ نے انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿12﴾

آپ ان لوگوں سے کہہ دیجیے جنہوں نے کفر کیا کہ عنقریب تم مغلوب کیے جاؤ گے اور جہنم کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِىْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْىَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِى الْاَبْصَارِ ﴿13﴾

یقیناً تمہارے لیے ان دو گروہوں میں جو (بدر کے دن) آمنے سامنے ہوئے (عبرت کی) ایک نشانی ہے۔ ایک گروہ اللہ کے راستے میں لڑ رہا تھا جبکہ دوسرا گروہ کافر تھا، وہ انہیں (اپنی) آنکھوں سے اپنے سے دوگنا دیکھ رہے تھے اور اللہ جس کی چاہتا ہے اپنی مدد سے تائید کرتا ہے۔ بے شک اس میں اہلِ بصیرت کے لیے بھرپور عبرت ہے۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿14﴾

لوگوں کے لیے خواہشات کی محبت، عورتوں اور بیٹوں اور سونے اور چاندی کے جمع کیے گئے خزانوں، اور نشان زدہ گھوڑوں اور مویشی جانوروں اور کھیتیوں میں سے مزین کر دی گئی ہے۔ یہ دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور اللہ ہی ہے جس کے پاس اچھا ٹھکانا ہے۔

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۚ ﴿15﴾

کہہ دیجیے کیا میں تمہیں اس سے بہتر کی خبر دوں؟ جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا ان کے لیے ان کے رب کے پاس باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اور (ان کے لیے) پاکیزہ بیویاں اور اللہ کی طرف سے رضامندی (کا پیغام) ہے۔ اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ج ﴿16﴾

یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! بے شک ہم ایمان لے آئے تو ہمارے لیے ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔

اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿17﴾

جو صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور اطاعت کرنے والے اور خرچ کرنے والے اور سحری کے وقت استغفار کرنے والے ہیں۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط ﴿18﴾

اللہ نے اور فرشتوں اور اہلِ علم نے گواہی دی ہے کہ اس کے سوا کوئی الٰہ (برحق) نہیں، اور وہ انصاف پر قائم ہے۔ اس کے سوا کوئی الٰہ (برحق) نہیں بہت زبردست، خوب حکمت والا ہے۔

النصف

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ قف وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ط وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿19﴾

بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے اور اہلِ کتاب نے علم آجانے کے بعد باہمی ضد کی بناء پر ہی اختلاف کیا۔ اور جو اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کرتا ہے تو یقیناً اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ط وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ط فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ج وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ط وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ع ﴿20﴾

ع 2 11 10

پھر اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو آپ کہہ دیجئے کہ میں نے اور جس جس نے میری پیروی کی اپنا چہرہ اللہ کے سپرد کر دیا ہے۔ اور اہلِ کتاب اور اُمّی (ان پڑھ) لوگوں سے پوچھیے کہ کیا تم اسلام لاتے ہو؟ پھر اگر وہ اسلام لے آئیں تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے اور اگر وہ منہ موڑ جائیں تو بے شک آپ کے ذمہ صرف (احکام) پہنچا دینا ہے۔ اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ يَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿21﴾

بے شک وہ لوگ جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے ہیں اور ان لوگوں کو بھی قتل کر دیتے ہیں جو لوگوں میں سے انصاف کا حکم دیتے ہیں تو آپ انہیں دردناک عذاب کی خوش خبری دے دیجئے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿22﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہو گئے، اور ان کے لیے کوئی بھی مددگار نہ ہوں گے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾

کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو کتاب میں سے کچھ حصہ دیئے گئے وہ (باہمی جھگڑوں میں فیصلے کے لیے) کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے پھر بھی ان میں سے ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے، اور وہ اعراض کرنے والے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾

یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں چند گنے ہوئے دنوں کے سوا آگ ہرگز نہ چھوئے گی اور انہیں ان کے دین کے بارے میں (ان باتوں نے) دھوکے میں مبتلا کر رکھا ہے جو وہ (خود) گھڑتے تھے۔

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿25﴾

پس کیا حال ہوگا جب ہم انہیں اس دن جمع کریں گے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ اور ہر شخص کو اُس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ

کہہ دیجئے اے اللہ! ساری بادشاہت کے مالک! تو بادشاہت

تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿26﴾

عطا کرتا ہے جسے تو چاہتا ہے اور تو بادشاہت چھین لیتا ہے جس سے تو چاہتا ہے، اور تو عزت دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے اور تو ذلت دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے۔ ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿27﴾

تو ہی رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تو ہی زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور تو ہی جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا کرتا ہے۔

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿28﴾

مومن مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دلی دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا تو وہ اللہ کی کسی حمایت میں نہیں۔ مگر یہ کہ تم ان (کے شر) سے بچنا چاہو۔ اور اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف پلٹنا ہے۔

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿29﴾

کہہ دیجئے اگر تم اسے چھپاؤ جو تمہارے سینوں میں ہے یا اسے ظاہر کر دو اللہ اسے جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۖۚ وَّ مَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوْ

جس دن ہر شخص نیکی اور برائی میں سے جو بھی اس نے عمل کیا ہوگا (اپنے سامنے) موجود پائے گا (اس دن) وہ چاہے گا

معانقة 4

ع 3 10 11

اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗۤ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ؕ
وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ
بِالْعِبَادِ ﴿30﴾

کاش اس کے درمیان اور اس کی (برائی) کے درمیان دور کا
فاصلہ ہوتا۔ اور اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ
بندوں پر بہت شفقت کرنے والا ہے۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ
يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿31﴾

کہہ دیجئے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ
تم سے محبت کرے گا اور وہ تمہارے گناہوں کو بخش دے
گا اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ
اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾

کہہ دیجئے اللہ اور رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر وہ منہ پھیر
جائیں تو یقیناً اللہ (اطاعت کا) انکار کرنے والوں سے محبت
نہیں کرتا۔

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ
وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿33﴾

بے شک اللہ نے آدم اور نوح اور آلِ ابراہیم اور آلِ عمران کو
تمام جہان والوں پر چن لیا۔

ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ۚ﴿34﴾

یہ ایک دوسرے کی اولاد ہیں اور اللہ خوب سننے والا ہے، خوب
جاننے والا ہے۔

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ
لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿35﴾

(یاد کرو) جب عمران کی بیوی کہنے لگی کہ اے میرے رب!
بے شک میں نے تیرے لیے نذر مانی ہے کہ جو بھی میرے
پیٹ میں ہے وہ (دنیا کے کام سے) آزاد ہوگا پس تو مجھ سے
قبول کرلے۔ بے شک تو ہی خوب سننے والا، خوب جاننے
والا ہے۔

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَاۤ

پھر جب اس نے اس (لڑکی) کو جنم دیا تو کہنے لگی اے میرے

اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْۤ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿36﴾

رب! میں نے تو ایک لڑکی کو جنم دیا ہے۔ حالانکہ جو اس نے جنا تھا اللہ کو خوب معلوم تھا۔ اور لڑکا، لڑکی کی طرح نہیں ہوتا۔ اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿37﴾

پھر اس کے رب نے اسے اچھی طرح قبول کر لیا اور اس کی بہت اچھی پرورش کی اور زکریا کو اس کا کفیل بنا دیا۔ جب کبھی زکریا اس پر محراب میں داخل ہوتا اس کے پاس رزق پاتا، وہ کہتا اے مریم! یہ تیرے لیے کہاں سے (آیا) ہے؟ وہ کہتی یہ اللہ کے پاس سے ہے۔ بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿38﴾

وہیں زکریا نے اپنے رب سے دعا مانگی، کہا اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا کر، بے شک تو دعا کا خوب سننے والا ہے۔

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّىْ فِى الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿39﴾

تو فرشتوں نے اس کو پکارا جب وہ محراب میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا کہ اللہ تجھے یحییٰ کی خوش خبری دیتا ہے جو اللہ کی طرف سے ایک کلمہ (عیسیٰ) کی تصدیق کرنے والا ہوگا، اور سردار اور نہایت پاکباز اور صالحین میں سے ایک نبی ہوگا۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِىَ

اس نے کہا اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے (پیدا)

الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ
يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ۝40

ہوگا جبکہ مجھے بڑھاپا آپہنچا ہے اور میری بیوی بھی بانجھ ہے،
(فرشتے نے) کہا اسی طرح اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا
تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ
وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ
وَالْاِبْكَارِ ۝41

اس نے کہا اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر
کردے۔ کہا تمہاری نشانی یہ ہوگی کہ تم تین دن تک لوگوں
سے اشارے کے سوا کلام نہ کرسکو گے۔ اور (اس دوران)
اپنے رب کا کثرت سے ذکر کرنا اور صبح وشام اس کی تسبیح بیان
کرتے رہنا۔

ع 4 11 12

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ
اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰي
نِسَاۗءِ الْعٰلَمِيْنَ ۝42

اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم! بے شک اللہ نے تجھے
چن لیا اور تجھے پاک کیا اور تمام جہان کی عورتوں پر تجھے منتخب
کرلیا ہے۔

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ
مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝43

اے مریم! اپنے رب کی فرماں برداری کرتی رہو اور سجدہ
کرتی رہو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرتی رہو۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۭ وَمَا
كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَھُمْ
اَيُّھُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ
اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝44

یہ غیب کی خبروں میں سے ہیں جنہیں ہم آپ کی طرف وحی
کرتے ہیں ورنہ آپ ان کے پاس نہ تھے جب وہ اپنی
قلمیں ڈال رہے تھے کہ ان میں سے کون مریم کی کفالت
کرے گا۔ اور نہ ہی آپ ان کے پاس تھے جب وہ (مریم
کی کفالت کے بارے میں) باہم جھگڑ رہے تھے۔

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ
يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ڰ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ

جب فرشتوں نے کہا اے مریم! بے شک اللہ تجھے اپنی طرف
سے ایک کلمے کی خوش خبری دیتا ہے اس کا نام مسیح عیسیٰ ابن

عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ وَجِيۡهًا فِى الدُّنۡيَا
وَالۡاٰخِرَةِ وَمِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَۙ ﴿45﴾

مریم ہوگا، جو دنیا اور آخرت میں بڑے مرتبے والا ہوگا اور (اللہ کے) مقرب بندوں میں سے ہوگا۔

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الۡمَهۡدِ وَكَهۡلًا
وَّمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿46﴾

اور وہ لوگوں سے پنگھوڑے میں اور پختہ عمر میں کلام کرے گا اور صالح لوگوں میں سے ہوگا۔

قَالَتۡ رَبِّ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ وَلَدٌ
وَّلَمۡ يَمۡسَسۡنِىۡ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ
يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمۡرًا فَاِنَّمَا
يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿47﴾

بولی اے میرے رب! میرے لیے کوئی بیٹا کس طرح ہوگا حالانکہ مجھے کسی انسان نے چھوا تک نہیں۔ (فرشتے نے) کہا اسی طرح اللہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ جب وہ کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے تو بے شک وہ اس کے لیے کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

وَيُعَلِّمُهُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَالتَّوۡرٰٮةَ
وَالۡاِنۡجِيۡلَ ۚ ﴿48﴾

اور وہ اسے کتاب وحکمت اور تورات وانجیل کی تعلیم دے گا۔

وَرَسُوۡلًا اِلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ اَنِّىۡ قَدۡ
جِئۡتُكُمۡ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ۙ اَنِّىۡۤ اَخۡلُقُ
لَـكُمۡ مِّنَ الطِّيۡنِ كَهَیْـــَٔةِ الطَّيۡرِ فَاَنۡفُخُ
فِيۡهِ فَيَكُوۡنُ طَيۡرًاۢ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبۡرِئُ
الۡاَكۡمَهَ وَالۡاَبۡرَصَ وَاُحۡىِ الۡمَوۡتٰى بِاِذۡنِ
اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا تَاۡكُلُوۡنَ وَمَا
تَدَّخِرُوۡنَ ۙ فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

اور بنی اسرائیل کی طرف ایک رسول ہوگا۔ (وہ کہے گا) بے شک میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس ایک نشانی لایا ہوں۔ بے شک میں تمہارے لیے مٹی سے پرندے کی شکل کی مانند (ڈھانچہ) بناتا ہوں پھر میں اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے اذن سے ایک پرندہ ہو جاتا ہے۔ اور میں اللہ کے اذن سے پیدائشی اندھے اور برص والے کو تندرست کر دیتا ہوں اور میں اللہ کے اذن سے مردوں کو زندہ کر دیتا ہوں، اور میں تمہیں اس کی خبر دیتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو تم اپنے گھروں میں ذخیرہ کرتے ہو۔ بے شک اس میں تمہارے لیے یقیناً ایک نشانی ہے اگر تم

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ﴿49﴾

ایمان لانے والے ہو۔

وَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ
وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ
وَ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿50﴾

اورتورات میں سے جو میرے سامنے ہے اس کی تصدیق کرنے والا ہوں تا کہ میں تمہارے لیے بعض وہ چیزیں حلال کردوں جو تم پر حرام کی گئی تھیں۔اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نشانی لایا ہوں پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿51﴾

بے شک اللہ ہی میرا رب ہے اور تمہارا رب بھی پس اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ
اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ
اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَ اشْهَدْ بِاَنَّا
مُسْلِمُوْنَ ﴿52﴾

پھر جب عیسیٰ نے ان میں کفر محسوس کیا تو کہا کون ہیں اللہ (کی راہ میں) میرے مددگار؟ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں! ہم اللہ پر ایمان لائے اور گواہ رہیے کہ بے شک ہم مسلمان ہیں۔

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿53﴾

اے ہمارے رب! ہم اس پر ایمان لائے جو تو نے نازل کیا اور ہم نے رسول کی پیروی کی، سو تو ہمیں بھی گواہوں کے ساتھ لکھ لے۔

وَ مَكَرُوْا وَ مَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ
الْمٰكِرِيْنَ ﴿54﴾ۧ

اور انہوں نے چال چلی اور اللہ نے بھی خفیہ تدبیر کی اور اللہ خفیہ تدبیر کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

الثلثۃ ع 5 13 13

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ

جب اللہ نے فرمایا اے عیسیٰ! بے شک میں تجھے پورا پورا

وَرَافِعُكَ اِلَیَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ
الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ
مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَیْنَكُمْ فِیْمَا كُنْتُمْ
فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿55﴾

لینے والا ہوں اور تجھے اپنی طرف اٹھا لینے والا ہوں اور تجھے ان لوگوں سے پاک کرنے والا ہوں جنہوں نے کفر کیا، اور قیامت کے دن تک جن لوگوں نے تیری پیروی کی انہیں کفر کرنے والوں پر فوقیت دینے والا ہوں، پھر تم سب کو میری ہی طرف لوٹنا ہے تو میں تمہارے درمیان اس چیز کا فیصلہ کر دوں گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔

فَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا
شَدِیْدًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ
مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿56﴾

پھر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو میں انہیں دنیا و آخرت میں سخت عذاب دوں گا اور ان کے لیے کوئی بھی مددگاروں میں سے نہ ہوگا۔

وَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ
الظّٰلِمِیْنَ ﴿57﴾

اور رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے تو وہ انہیں ان کے اجر پورے پورے دے گا۔ اور اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔

ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَیْكَ مِنَ الْاٰیٰتِ وَالذِّكْرِ
الْحَكِیْمِ ﴿58﴾

یہ ہم آپ پر (اللہ کی) آیات اور بہت حکمت والے ذکر میں سے پڑھ رہے ہیں۔

اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰی عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ
خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ
فَیَكُوْنُ ﴿59﴾

بے شک عیسیٰ کی مثال اللہ کے ہاں آدم کی مثال کی طرح ہے، اس نے اسے مٹی سے بنایا پھر اس سے کہا ہو جا تو وہ ہو گیا۔

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِیْنَ ﴿60﴾

حق آپ کے رب کی طرف سے ہے تو آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ
الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا
وَ اَبْنَآءَكُمْ وَ نِسَآءَنَا وَ نِسَآءَكُمْ وَ اَنْفُسَنَا
وَ اَنْفُسَكُمْ ۣ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ
لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ (61)

تو جوکوئی علم آجانے کے بعد اس (عیسیٰ) کے بارے میں آپ سے جھگڑا کرے تو آپ کہہ دیجئے کہ آؤ ہم اپنے اور تمہارے بیٹوں کو اور اپنی اور تمہاری عورتوں کو بلالیں، اور ہم خود بھی آجائیں اور تم بھی آجاؤ، پھر ہم گڑگڑا کر دعا کریں، پھر ہم جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَ مَا مِنْ
اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ (62)

یقیناً یہ بالکل سچا قصہ ہے اور اللہ کے سوا کوئی الٰہ (برحق) نہیں اور بے شک اللہ یقیناً وہ بہت زبردست، خوب حکمت والا ہے۔

ع 6/9/14

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ (63) ع

پھر اگر وہ منہ موڑ جائیں تو بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ
سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ
وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّ لَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا
بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا
فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ (64)

کہہ دیجئے اے اہلِ کتاب! آؤ ایک بات کی طرف جو ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان مشترک ہے وہ یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی اللہ کو چھوڑ کر کسی دوسرے کو رب نہ بنائے پھر اگر وہ منہ موڑ جائیں تو تم سب کہو کہ گواہ رہو بے شک ہم (اللہ کے) فرماں بردار ہیں۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ
وَ مَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَ الْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ
بَعْدِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (65)

اے اہلِ کتاب! تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑا کرتے ہو (کہ وہ یہودی تھا یا نصرانی) حالانکہ تورات اور انجیل اس کے بعد ہی نازل کی گئیں، کیا بھلا تم عقل نہیں رکھتے؟

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَاۤءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ
عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ
عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾

ہاں تم وہی لوگ ہو جنہوں نے اس معاملے میں جھگڑا کیا جس کا تمہارے پاس کچھ علم تھا، پھر تم اس معاملے میں کیوں جھگڑا کرتے ہو جس کا تمہیں کچھ بھی علم نہیں؟ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّ لَا نَصْرَانِيًّا
وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿67﴾

ابراہیم نہ تو یہودی تھا اور نہ نصرانی، بلکہ وہ یکسو مسلمان تھا۔ اور وہ مشرکین میں سے نہ تھا۔

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْهُ وَ هٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ
وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿68﴾

بے شک لوگوں میں سے ابراہیم کے قریب تر وہ لوگ ہیں جنہوں نے اس کی پیروی کی اور یہ نبی (محمد) اور وہ لوگ بھی جو ایمان لائے۔ اور اللہ مومنوں کا دوست ہے۔

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ
يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَ مَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ
وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿69﴾

اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ چاہتا ہے کہ کاش وہ تمہیں گمراہ کردیں حالانکہ وہ خود اپنے آپ ہی کو گمراہ کر رہے ہیں اور وہ شعور نہیں رکھتے۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿70﴾

اے اہلِ کتاب! تم کیوں اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہو حالانکہ تم (ان کی سچائی کی) گواہی دیتے ہو۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ
بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ﴿71﴾ ع 7/8/15

اے اہلِ کتاب! تم حق کو باطل کے ساتھ کیوں گڈمڈ کرتے ہو اور تم حق کو چھپا جاتے ہو حالانکہ تم (اچھی طرح) جانتے ہو۔

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْۤا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۚۖ ﴿72﴾

اور اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ نے کہا کہ دن کے شروع میں اس پر جو ایمان والوں پر نازل کیا گیا ہے ایمان لے آؤ اور اس کے آخر میں اس کا انکار کر دو شاید کہ وہ (دین سے) پلٹ جائیں۔

وَلَا تُؤْمِنُوْۤا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِیْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ یُّؤْتٰۤى اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ اُوْتِیْتُمْ اَوْ یُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ ۚ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۚۙ ﴿73﴾

اور کسی کی بات کا یقین نہ کرو سوائے اس کے جو تمہارے دین کی پیروی کرے، کہہ دیجئے بے شک (اصل) ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے۔ (اور وہ کہتے ہیں ایسا نہ ہو) کہ کسی اور کو بھی ویسا ہی (علم) دے دیا جائے جو تمہیں دیا گیا، یا (جس سے) وہ تمہارے رب کے پاس تم پر حجت قائم کر سکیں۔ کہہ دیجئے بے شک فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ وسعت والا، خوب علم والا ہے۔

یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿74﴾

وہ اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّهٖۤ اِلَیْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِیْنَارٍ لَّا یُؤَدِّهٖۤ اِلَیْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَیْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَیْسَ عَلَیْنَا فِی الْاُمِّیّٖنَ سَبِیْلٌ ۚ وَیَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾

اور اہلِ کتاب میں سے کوئی ایسا ہے کہ اگر آپ اسے ایک خزانہ بطور امانت دیں تو وہ اسے آپ کو واپس کر دے گا اور ان میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر آپ اسے ایک دینار بھی بطور امانت دیں تو وہ اسے آپ کو واپس نہیں کرے گا مگر یہ کہ آپ اس (کے سر) پر کھڑے رہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ ان کا کہنا یہ ہے کہ ہم سے اُمّیوں کے بارے میں کوئی مواخذہ نہیں ہوگا اور وہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ

کیوں نہیں، (مواخذہ تو ہوگا، البتہ) جس نے اپنا عہد پورا

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿76﴾

کیا اور تقویٰ اختیار کیا تو یقینا اللہ متقی لوگوں سے محبت کرتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿77﴾

بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت کے عوض بیچ ڈالتے ہیں ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا، اور قیامت کے دن اللہ ان سے کلام نہ کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ہی ان کو پاک کرے گا، بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿78﴾

اور بے شک ان میں ایک گروہ کے لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی کتاب کے ساتھ اپنی زبانوں کو موڑتے ہیں تاکہ تم اسے کتاب (کی عبارت) سمجھو حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا، اور وہ کہتے ہیں وہ اللہ کی طرف سے ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا اور وہ جانتے بوجھتے اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۙ﴿79﴾

کسی انسان کے لیے جائز نہیں کہ اللہ اس کو کتاب وحکمت اور نبوت عطا کرے پھر وہ لوگوں سے کہتا پھرے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ بلکہ (وہ کہے گا کہ) رب والے بن جاؤ کیونکہ تم کتاب کی تعلیم دیتے رہے ہو اور کیونکہ تم (خود بھی اسے) پڑھتے رہے ہو۔

وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ

اور نہ وہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو رب بنالو،

ع 8 9 16

وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ
اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿80﴾

کیا وہ تمہیں کفر کا حکم دے گا اس کے بعد کہ تم مسلمان ہو چکے ہو؟

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ
اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ
رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ
وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ
عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ
فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿81﴾

اور جب اللہ نے تمام نبیوں سے پختہ عہد لیا کہ میں کتاب و حکمت میں سے جو بھی تمہیں عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی رسول آجائے جو اس کی تصدیق کرنے والا ہو جو تمہارے پاس (پہلے سے موجود) ہے تو تم ضرور اس پر ایمان لاؤ گے اور ضرور اس کی مدد کرو گے۔ فرمایا کیا تم اقرار کرتے ہو اور اس پر میرا عہد لیتے ہو؟ انہوں نے کہا ہم نے اقرار کیا، فرمایا پھر گواہ رہو اور میں تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْفٰسِقُوْنَ ﴿82﴾

تو جو کوئی اس کے بعد منہ موڑ جائے تو یہی لوگ فاسق ہیں۔

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ
فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ
يُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾

کیا پھر اللہ کے دین کے علاوہ وہ کوئی اور دین تلاش کرتے ہیں حالانکہ آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے خوشی اور ناخوشی سے اسی کا فرماں بردار ہے اور اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ
عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ
وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى
وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۖ لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿84﴾

کہہ دیجئے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور جو ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور اولادِ یعقوب پر نازل کیا گیا اور جو موسیٰ وعیسیٰ اور تمام انبیاء اپنے رب کی طرف سے دیئے گئے۔ ہم ان میں سے کسی ایک کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔

وَ مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿85﴾

اور جو کوئی اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَ شَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّ جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿86﴾

اللہ کیونکر ہدایت دے گا ان لوگوں کو جنہوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا اور انہوں نے گواہی دی تھی کہ بے شک رسول برحق ہیں اور ان کے پاس واضح نشانیاں بھی آ چکیں اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿87﴾

ایسے لوگوں کا بدلہ یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب کے سب انسانوں کی لعنت ہے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۙ﴿88﴾

وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، نہ تو ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی وہ مہلت دیئے جائیں گے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۫ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿89﴾

سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اصلاح کر لی تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿90﴾

بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے ایمان لانے کے بعد کفر کیا پھر وہ کفر میں بڑھتے چلے گئے تو ان کی توبہ ہرگز قبول نہ کی جائے گی اور وہی لوگ دراصل گمراہ ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ

بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور وہ اس حال میں مر گئے

يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا
وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ع ﴿91﴾

کہ وہ کافر تھے تو ان میں سے کسی ایک سے بھی زمین بھر سونا ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اگرچہ وہ اسے فدیہ میں دینا چاہے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے اور ان کے لیے کوئی بھی مددگار نہ ہوگا۔

ع 9 11 17

الجزء 4

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا
تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ
بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿92﴾

تم نیکی کو ہرگز نہیں پا سکتے یہاں تک کہ تم اس میں سے خرچ کرو جسے تم پسند کرتے ہو اور جو چیز بھی تم خرچ کرو گے یقیناً اللہ اسے خوب جاننے والا ہے۔

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا
مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ
اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ
فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿93﴾

بنی اسرائیل کے لیے ہر کھانا حلال تھا سوائے اس کے جو اسرائیل (یعقوب) نے تورات نازل کیے جانے سے پہلے اپنے آپ پر حرام کیا تھا۔ کہہ دیجیے لے آؤ تورات کو پھر اسے پڑھو اگر تم (اپنی بات میں) سچے ہو۔

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ
ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۘ﴿94﴾

تو جو کوئی اس (دلیل) کے بعد اللہ پر جھوٹ گھڑے تو یہی لوگ دراصل ظالم ہیں۔

وقف جبرئیل علیہ السلام

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۣ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ
حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿95﴾

کہہ دیجیے اللہ نے سچ کہا پس تم ملت ابراہیم کی پیروی کرو جو یکسو تھا اور وہ مشرکین میں سے نہ تھا۔

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ
بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ۚ﴿96﴾

بے شک پہلا گھر جو لوگوں کے لیے مقرر کیا گیا وہی ہے جو مکہ میں ہے، تمام جہان والوں کے لیے برکت و ہدایت والا ہے۔

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ

اس میں واضح نشانیاں ہیں مقامِ ابراہیم ہے اور جو کوئی اس

دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ
الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَ مَنْ
كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿97﴾

میں داخل ہوا امن والا ہو گیا۔ اور اللہ ہی کے لیے ان لوگوں پر بیت اللہ کا حج (فرض) ہے جو اس کی طرف جانے کی استطاعت رکھتے ہوں اور جو کوئی (اس کا) انکار کرے تو یقیناً اللہ تمام جہان والوں سے بے نیاز ہے۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿98﴾

کہہ دیجئے اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی آیات کا کیوں انکار کرتے ہو حالانکہ جو تم عمل کرتے ہو اللہ اس پر خوب گواہ ہے۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا
وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿99﴾

کہہ دیجئے اے اہلِ کتاب! تم اللہ کے راستے سے اس شخص کو کیوں روکتے ہو جو ایمان لے آیا، تم اس (راہ) میں ٹیڑھا پن تلاش کرتے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو اور اللہ اس سے ہرگز غافل نہیں جو تم عمل کرتے ہو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ
اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿100﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم اہلِ کتاب کے ایک گروہ کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہارے ایمان لانے کے بعد تمہیں کافر (مرتد) بنا دیں گے۔

وَ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَ اَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ
اٰيٰتُ اللّٰهِ وَ فِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَ مَنْ يَّعْتَصِمْ
بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿101﴾ ع
ع 10 10 1

اور تم کیسے کفر کرسکتے ہو حالانکہ تم پر اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں اور تم میں اس کا رسول بھی (موجود) ہے۔ اور جو کوئی اللہ (کے دین) کو مضبوط تھام لے گا تو یقیناً وہ سیدھی راہ کی طرف ہدایت دے دیا گیا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ
وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿102﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠
وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ
اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ
بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ
مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿103﴾

اور تم سب کے سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور فرقہ فرقہ مت بنو اور اپنے اوپر اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جب تم (آپس میں) دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی پس تم اس کی نعمت سے بھائی بھائی بن گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیات کو کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ
وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿104﴾

اور تم میں ضرور ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے جو (لوگوں کو) خیر کی طرف بلائے، نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْ
بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿105﴾

اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقہ فرقہ بن گئے اور انہوں نے واضح دلائل آ جانے کے بعد اختلاف کیا اور یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔

يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا
الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۟ اَكَفَرْتُمْ
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا
كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿106﴾

جس دن کچھ چہرے روشن ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ، تو جن لوگوں کے چہرے سیاہ ہوں گے (ان سے کہا جائے گا) کیا تم اپنے ایمان لانے کے بعد کفر میں مبتلا ہو گئے، تو چکھو عذاب (کا مزہ) اس وجہ سے جو تم کفر کرتے تھے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ
رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿107﴾

اور رہے وہ لوگ جن کے چہرے روشن ہوں گے تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے جس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿108﴾

یہ اللہ کی آیات ہیں جنہیں ہم آپ پر حق کے ساتھ پڑھ رہے ہیں، اور اللہ جہان والوں کے ساتھ کسی ظلم کا ارادہ نہیں کرتا۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿109﴾ ع ع 11 8 2

اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہی کی طرف سب معاملات لوٹائے جاتے ہیں۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿110﴾

تم بہترین امت ہو جو لوگوں (کی راہ نمائی) کے لیے نکالی گئی ہے۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو اور تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہلِ کتاب بھی ایمان لے آتے تو یہ ان کے حق میں بہتر ہوتا۔ ان میں سے کچھ مومن ہیں مگر ان کی اکثریت فاسق ہے۔

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۟ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿111﴾

وہ تمہیں ہرگز نقصان نہیں دے سکتے سوائے کچھ اذیت (دینے) کے اور اگر وہ تم سے جنگ کریں گے تو تم سے پیٹھ پھیر جائیں گے پھر وہ مدد نہ کیے جائیں گے۔

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿112﴾ ق

وہ جہاں کہیں بھی پائے گئے ان پر ذلت مسلط کردی گئی سوائے اس کے کہ اللہ کی پناہ اور لوگوں کی پناہ میں آ جائیں، اور وہ اللہ کی طرف سے غضب میں (گرفتار ہو کر) پلٹے اور ان پر محتاجی مسلط کردی گئی۔ یہ اس لیے ہوا کہ بے شک وہ اللہ کی آیات سے کفر کرتے تھے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے، یہ اس وجہ سے (بھی ہوا) کہ وہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔

لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَ هُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿113﴾

وہ سب ایک جیسے نہیں۔ اہلِ کتاب میں سے ایک جماعت ایسی بھی ہے جو (حق پر) قائم ہے۔ وہ رات کی گھڑیوں میں اللہ کی آیات کی تلاوت کرتے ہیں اور سجدے کرتے ہیں۔

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿114﴾

وہ اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ نیکی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہیں اور بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے سے سبقت کرتے ہیں اور یہی لوگ صالحین میں سے ہیں۔

وَ مَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿115﴾

اور نیکی کا جو کام بھی وہ کریں تو اس میں ہرگز ان کی ناقدری نہ کی جائے گی۔ اور اللہ تقویٰ والوں کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿116﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے مال اور ان کی اولاد انہیں اللہ سے (بچانے میں) ہرگز کچھ بھی کام نہ آئیں گے اور یہی لوگ آگ کے ساتھی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿117﴾

اس دنیا کی زندگی میں جو کچھ وہ خرچ کرتے ہیں اس کی مثال اس ہوا کی طرح ہے جس میں سخت سردی ہو، جو ایسی قوم کی کھیتی کو جا پہنچے جنہوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا پھر وہ اس (کھیتی) کو برباد کر کے رکھ دے۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ (خود) اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً
مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا
عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ
اَفْوَاهِهِمْ ۚۖ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ
اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْقِلُوْنَ ﴿118﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنوں کے علاوہ دوسروں کو راز دار نہ بناؤ وہ تمہاری خرابی میں کمی نہ کریں گے، وہ دل سے چاہتے ہیں کہ تم کسی مشکل میں پڑو، یقیناً بغض ان کے مونہوں سے ظاہر ہو چکا ہے۔ اور جو ان کے سینے چھپاتے ہیں وہ تو زیادہ بڑا ہے۔ یقیناً ہم نے تمہارے لیے نشانیاں کھول کر بیان کر دی ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو۔

هٰۤاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ
وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْۤا
اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ
مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿119﴾

ہاں تم وہی لوگ ہو جو ان سے محبت رکھتے ہو جبکہ وہ تم سے محبت نہیں رکھتے اور تم ساری کی ساری کتاب پر ایمان بھی رکھتے ہو، اور جب وہ تم سے ملاقات کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب وہ اکیلے ہوتے ہیں تو تم پر غصے کی وجہ سے اپنی انگلیاں کاٹ کھاتے ہیں۔ کہہ دیجئے مر جاؤ اپنے غصے میں! یقیناً اللہ سینوں کے بھید خوب جاننے والا ہے۔

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫ وَاِنْ
تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ
تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ
شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿120﴾ ع 12 11 3

اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچے تو وہ انہیں بری لگتی ہے اور اگر تمہیں کوئی برائی پہنچے تو اس پر وہ خوش ہوتے ہیں۔ اور (ایسی صورت میں) اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو ان کی چال تمہیں کچھ بھی نقصان نہ دے گی۔ یقیناً جو کچھ وہ کر رہے ہیں اللہ اس کو گھیرنے والا ہے۔

وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ
الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ۙ﴿121﴾

اور (اے نبی وہ وقت بھی یاد کریں) جب آپ صبح سویرے اپنے گھر والوں سے (احد کی طرف) نکلے تھے، آپ جنگ کے لیے مومنوں کو مورچوں پر متعین کر رہے تھے اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿122﴾

جب تم میں سے دو گروہوں نے ہمت ہارنے کا ارادہ کیا حالانکہ اللہ ان دونوں کا مددگار تھا، اور اللہ ہی پر مومنوں کو توکل کرنا چاہیے۔

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿123﴾

(تم نے ہمت کیوں ہاری) حالانکہ یقینی طور پر اللہ بدر میں تمہاری مدد کر چکا تھا جبکہ تم اس وقت کمزور تھے، پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم شکر ادا کر سکو۔

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ؕ ﴿124﴾

جب آپ مومنوں سے کہہ رہے تھے کیا تمہیں (یہ خوش خبری) کافی نہیں کہ تمہارا رب اتارے ہوئے تین ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد کرے؟

بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿125﴾

کیوں نہیں! بلکہ اگر تم صبر کرو گے اور تقویٰ اختیار کرو گے اور وہ (دشمن) تمہارے پاس اپنے پورے جوش سے آ جائے تو تمہارا رب پانچ ہزار نشان لگائے ہوئے فرشتوں سے تمہاری مدد کرے گا۔

الربع

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۙ ﴿126﴾

اور اللہ نے اس (مدد) کو تمہارے لیے خوش خبری ہی بنا دیا اور تاکہ تمہارے دل اس سے مطمئن ہو جائیں اور مدد تو بس اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بہت زبردست، بہت حکمت والا ہے۔

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿127﴾

(اور یہ مدد اس لیے بھی آئی) تاکہ وہ کافروں کا ایک حصہ کاٹ دے یا وہ انہیں ذلیل (و پسپا) کر دے تو وہ نامراد ہو کر لوٹ جائیں۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿128﴾

آپ کے لیےاس معاملے میں سے کچھ بھی (اختیار) نہیں ہےخواہ وہ ان پر مہربان ہوجائے یا وہ انہیں عذاب دے، کیونکہ بلاشبہ وہ ظالم ہیں۔

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؑ ﴿129﴾ ع 13 9 4

اوراللہ ہی کے لیے ہے جوکچھ آسمانوں میں ہےاور جوکچھ زمین میں ہےاور جسےوہ چاہتاہےبخش دیتاہےاور جسےوہ چاہتاہے عذاب دیتاہےاوراللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۚ ﴿130﴾

اے لوگوجوایمان لائے ہو! تم کئی گنا بڑھا چڑھا کر سود نہ کھاؤ اوراللہ سےڈروتاکہ تم فلاح پاجاؤ۔

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۚ ﴿131﴾

اورڈرواس آگ سے جوکافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۚ ﴿132﴾

اوراللہ اوررسول کی اطاعت کروتاکہ تم پررحم کیاجائے۔

وَ سَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ ﴿133﴾

اورجلدی کرواپنے رب کی بخشش کی طرف اوراس جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمانوں اورزمین کے برابر ہے جومتقی لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ

وہ جوخوش حالی اورتنگ دستی میں (بھی اللہ کی خاطر) خرچ کرتے ہیں، سخت غصے کو ضبط کرنے والے اورلوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ (ایسے) محسنوں سے محبت

النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۚ﴿134﴾

کرتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا
لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا
اللّٰهُ ۠ۚ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ
يَعْلَمُوْنَ ﴿135﴾

اور جب ایسے لوگ کوئی فحش کام کرتے ہیں یا اپنے نفسوں پر ظلم کرتے ہیں تو (فوراً) اللہ کو یاد کرتے ہیں پھر اپنے گناہوں کے لیے معافی مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا کون ہے جو گناہوں کو بخش دے اور وہ اپنے کیے پر اصرار نہیں کرتے جبکہ وہ جانتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ؕ﴿136﴾

ایسے ہی لوگوں کی جزا ان کے رب کی طرف سے بخشش اور (جنت کے) باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور کتنا اچھا اجر ہے عمل کرنے والوں کا!

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي
الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿137﴾

یقیناً تم سے پہلے بھی کئی واقعات گزر چکے ہیں تو تم زمین میں چل پھر کے دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا (برا) ہوا۔

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿138﴾

یہ (کلام) لوگوں کے لیے ایک واضح بیان اور متقی لوگوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾

اور نہ تم کمزور ہو اور نہ غم کرو اور تم ہی غالب ہو گے اگر تم مومن ہوئے۔

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ

تمھیں اگر کوئی زخم لگا ہے تو (بدر میں) ان لوگوں کو بھی اسی

قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَ تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۙ (140)

طرح کا زخم لگ چکا ہے۔ اور ان دنوں کو ہم لوگوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں اور (احد میں شکست اس لیے ہوئی تھی) تا کہ اللہ ایمان والوں کو جان لے اور تم میں سے کچھ (لوگوں) کو شہید بنائے اور اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔

وَ لِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ (141)

اور یہ (اس لیے بھی) تا کہ اللہ ایمان والوں کو خالص کر دے اور کافروں کو مٹا دے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ يَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ (142)

کیا تم سمجھتے ہو کہ تم (یونہی) جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی تو اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو جانا ہی نہیں جنھوں نے جہاد کیا اور (نہ ان کو) جو صبر کرنے والے ہیں۔

وَ لَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۪ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۧ (143) ع 14 14 5

اور یقیناً (جنگ میں) موت کا سامنا کرنے سے پہلے تو تم موت کی تمنا کر رہے تھے تو بے شک (اب) تم نے اسے دیکھ لیا اور (ایسے کہ) تم (اپنی) آنکھوں سے اسے دیکھ رہے تھے۔

وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَ مَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَ سَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ (144)

اور محمد ایک رسول ہی تو ہیں جن سے پہلے یقیناً کئی رسول گزر چکے۔ کیا بھلا پھر اگر وہ فوت ہو جائیں یا قتل کر دیے جائیں تو تم اپنی ایڑیوں پر واپس پلٹ جاؤ گے؟ اور جو اپنی ایڑیوں پر واپس پلٹے گا تو وہ اللہ کا ہرگز کچھ نہ بگاڑ سکے گا اور شکر کرنے والوں کو اللہ جلد (اچھا) بدلہ دے گا۔

وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ
اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَ مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا
نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَ مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ
نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَ سَنَجْزِی الشّٰكِرِيْنَ ﴿145﴾

اور کوئی نفس اللہ کے حکم کے بغیر مر نہیں سکتا، (موت کا) مقرر وقت لکھا ہوا ہے۔ اور جو کوئی دنیا میں (اپنے عمل کا) بدلہ چاہتا ہے تو ہم اسے اس میں سے دے دیتے ہیں اور جو کوئی آخرت میں (اپنی کوششوں کا) بدلہ چاہتا ہے تو ہم اسے اس میں سے دے دیں گے، اور ہم شکر کرنے والوں کو جلد (اچھا) بدلہ دیں گے۔

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِیٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ
كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَاۤ اَصَابَهُمْ فِیْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ مَا ضَعُفُوْا وَ مَا اسْتَكَانُوْا ؕ
وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿146﴾

اور کتنے ہی نبی (ایسے گزرے) ہیں جن کے ساتھ مل کر بہت سے اللہ والوں نے جنگ کی تو اللہ کی راہ میں انہیں جو کچھ بھی پیش آیا اس پر نہ تو انہوں نے ہمت ہاری، نہ وہ کمزور پڑے اور نہ ہی وہ دبے، اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

وَ مَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ
لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِیْۤ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ
اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿147﴾

اور ان کی بات اس کے سوا کچھ نہ تھی کہ انہوں نے کہا اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کام میں (ہونے والی) ہماری زیادتیوں کو بخش دے اور ہمارے قدموں کو جما دے اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَ حُسْنَ ثَوَابِ
الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۠﴿148﴾

تو اللہ نے ان کو دنیا میں اچھا بدلہ عطا کیا اور آخرت کا بدلہ تو (کیا ہی) اچھا ہے اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

ع 15 5 6

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا
خٰسِرِيْنَ ﴿149﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم ان لوگوں کی اطاعت کرو گے جنہوں نے کفر کیا تو وہ تمہیں تمہاری ایڑیوں کے بل (کفر کی طرف) پھیر دیں گے پھر تم خسارہ پانے والے ہو کر پلٹو گے۔

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿150﴾

بلکہ اللہ ہی تمہارا مولا ہے اور وہ مدد کرنے والوں میں (سب سے) بہتر ہے۔

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿151﴾

جنہوں نے کفر کیا ہم ضرور ان کے دلوں میں (تمہارا) رعب ڈال دیں گے اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ وہ شریک بنائے جن کی اس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور ان کا ٹھکانا آگ ہے اور ان ظالموں کا کتنا برا ٹھکانا ہے۔

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓي اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿152﴾

اور بے شک اللہ نے تم سے (اپنی مدد کا) وعدہ سچا کر دکھایا جب تم انہیں اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے، یہاں تک کہ جب تم نے بزدلی دکھائی اور (رسول کے) حکم کے بارے میں باہم جھگڑا کیا اور (جونہی) اس نے تمہیں وہ چیز دکھائی جس سے تم محبت رکھتے تھے (یعنی مالِ غنیمت) تو تم نے (رسول کی) نافرمانی کی (کیونکہ) تم میں سے کوئی وہ ہے جو دنیا چاہتا ہے اور تم میں سے کوئی وہ ہے جو آخرت چاہتا ہے، پھر اس نے تمہیں (ان کافروں) سے پھیر دیا تاکہ وہ تمہیں آزمائے، اور یقیناً اس نے تم سے درگزر کیا، اور اللہ مومنوں پر فضل (کرنے) والا ہے۔

اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓي اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿153﴾

جب تم چڑھتے جا رہے تھے اور کسی ایک کو بھی مڑ کر نہ دیکھتے تھے حالانکہ رسول تمہیں تمہارے پیچھے سے پکار رہے تھے تو اس (اللہ) نے تمہیں غم پر غم دیا تاکہ تم اس پر رنج نہ کرو جو تم سے چھن گیا اور نہ اس مصیبت پر جو تمہیں آ پہنچی۔ اور جو تم عمل کرتے ہو اللہ اس کی خوب خبر رکھنے والا ہے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً
نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَ طَآئِفَةٌ
قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ
الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا
مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ
لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ
لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ
شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ
بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ
الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَ لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا
فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ لِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿154﴾

پھر اس نے تم پر غم کے بعد اونگھ (کی شکل) میں امن نازل
فرمایا جس نے تم میں سے ایک گروہ کو ڈھانپ لیا اور ایک
گروہ کو ان کی جانوں نے فکر میں ڈال دیا، وہ اللہ کے
بارے میں ناحق جاہلیت والا گمان کر رہے تھے۔ وہ کہہ
رہے تھے کیا ہمارے لیے (اس) معاملے میں سے کسی چیز کا
کوئی اختیار ہے؟ کہہ دیجیے بے شک معاملہ سارے کا سارا
اللہ ہی کے اختیار میں ہے، وہ اپنے دلوں میں وہ (کچھ) چھپا
رہے تھے جو وہ آپ کے لیے ظاہر نہیں کر رہے تھے، وہ کہہ
رہے تھے اگر ہمارے لیے اس (معاملے) میں کچھ بھی
اختیار ہوتا تو ہم اس جگہ قتل نہ کیے جاتے، کہہ دیجیے اگر تم اپنے
گھروں میں بھی ہوتے تو جن لوگوں کے حق میں قتل ہونا لکھ
دیا گیا تھا وہ اپنی موت کے مقامات کی طرف نکل پڑتے اور
(یہ اس لیے ہوا) تاکہ جو کچھ تمہارے سینوں کے اندر ہے اللہ
اسے آزمالے اور تاکہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے
خالص کر دے اور اللہ سینوں کے بھید خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى
الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ
بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَ لَقَدْ عَفَا اللّٰهُ
عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿155﴾ ع

بے شک وہ لوگ جو تم میں سے اس روز پیٹھ پھیر گئے جب دو
جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں، در اصل شیطان نے انہی کی
بعض کوتاہیوں کی وجہ سے انہیں پھسلا دیا تھا، اور یقیناً اللہ
نے ان سے درگزر کیا بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت
بردبار ہے۔ ع 16 7 7

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ
جنہوں نے کفر کیا اور اپنے بھائیوں سے کہا جب وہ زمین میں

الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا
مَاتُوْا وَ مَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ
حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿156﴾

سفر کے لیے یا جنگ کے لیے نکلے (اور وہاں مر گئے) کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ وہ مرتے اور نہ وہ قتل کیے جاتے۔ تاکہ اللہ اس بات کو ان کے دلوں میں حسرت بنا دے۔ اور اللہ (ہی) زندگی اور موت دیتا ہے اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔

وَ لَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ
لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا
يَجْمَعُوْنَ ﴿157﴾

اور البتہ اگر تم اللہ کے راستے میں قتل کر دیے گئے یا مر گئے تو اللہ کی طرف سے (ملنے والی) بخشش اور رحمت اس سے کہیں بہتر ہے جو (مال و متاع) وہ جمع کر رہے ہیں۔

وَ لَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِالَى اللّٰهِ
تُحْشَرُوْنَ ﴿158﴾

اور البتہ اگر تم مر گئے یا قتل کر دیے گئے تو اللہ ہی کی طرف تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے۔

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ
فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ
فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿159﴾

پس (اے نبی) اللہ کی رحمت کے باعث ہی آپ ان کے لیے نرم خو ہو گئے اور اگر آپ تند خو، سخت دل ہوتے تو یہ ضرور آپ کے پاس سے منتشر ہو جاتے، پس آپ ان سے درگزر کیجیے اور ان کے لیے بخشش مانگیے اور (اہم) معاملات میں ان سے مشورہ کیجیے، پھر جب آپ (کسی کام کا) پختہ ارادہ کر لیں تو اللہ پر توکل کریں، بے شک اللہ توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَ اِنْ
يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ
بَعْدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿160﴾

اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب آنے والا نہیں اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے گا؟ اور اللہ ہی پر مومنوں کو توکل کرنا چاہیے۔

وَ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَ مَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿161﴾

کسی نبی کے لیے (ممکن ہی) نہیں کہ وہ خیانت کرے اور جو کوئی خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن اس چیز کو لے کر آئے گا جو اس نے خیانت کی ہوگی، پھر ہر نفس کو اس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور وہ ظلم نہ کیے جائیں گے۔

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿162﴾

کیا بھلا وہ جو اللہ کی رضا کی پیروی کرے اس کی طرح ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناراضگی کے ساتھ پلٹے اور اس کا ٹھکانا جہنم ہو؟ اور وہ کتنی بری لوٹنے کی جگہ ہے۔

هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿163﴾

اللہ کے نزدیک وہ مختلف درجوں میں ہیں اور جو عمل وہ کرتے ہیں اللہ اس کو خوب دیکھنے والا ہے۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿164﴾

یقیناً اللہ نے مومنوں پر احسان کیا جب انہی میں سے ایک رسول ان میں بھیجا، وہ انہیں اللہ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے اور ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے اور یقیناً اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے۔

النصف

اَوَ لَمَّاۤ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿165﴾

کیا جب (احد میں) تمہیں ایک مصیبت پہنچی حالانکہ تم (بدر میں) اس سے دوگنی پہنچا چکے تھے تو تم کہنے لگے کہ یہ کہاں سے آئی ہے؟ کہہ دیجیے کہ یہ تمہارے ہی نفسوں کی جانب سے ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿166﴾

اور جو مصیبت تمہیں اس روز پہنچی جب دو جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو وہ اللہ کے اذن سے تھی اور تا کہ وہ ایمان والوں کو جان لے۔

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ښ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿167﴾ۚ

اور تا کہ وہ ان لوگوں کو بھی جان لے جنہوں نے منافقت کی، اور (جب) انہیں کہا گیا کہ آؤ اللہ کے راستے میں جنگ کرو یا دفاع (ہی) کرو تو کہنے لگے اگر ہم جنگ کرنا جانتے ہوتے تو ضرور ہم تمہاری پیروی کرتے، وہ اس دن ایمان کی بہ نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ وہ اپنے مونہوں سے وہ کچھ کہہ رہے تھے جو ان کے دلوں میں نہیں تھا اور اللہ اس کو زیادہ جانتا ہے جو وہ چھپا رہے تھے۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿168﴾

یہ وہ لوگ تھے جو خود (تو پیچھے) بیٹھ رہے اور اپنے (لڑنے والے) بھائیوں کے بارے میں کہنے لگے کہ اگر وہ ہماری بات مان لیتے تو قتل نہ کیے جاتے۔ کہہ دیجیے اگر تم سچے ہو تو اپنے آپ سے موت کو ہٹا کر دکھاؤ۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿169﴾ۙ

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں آپ انہیں ہرگز مردہ خیال نہ کریں بلکہ وہ زندہ ہیں، اپنے رب کے پاس رزق دیئے جا رہے ہیں۔

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿170﴾ۘ

وقف لازم

اللہ نے انہیں اپنے فضل سے جو کچھ عطا کیا اس پر وہ خوش ہیں اور ان (اہل ایمان) کے بارے میں بھی وہ خوشیاں منا رہے ہیں جو ان کے پیچھے ہیں ابھی تک (شہید ہو کر) ان سے نہیں ملے کہ ان پر بھی نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ ۙ
ع 17 16 8 وَّ اَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚۛ (171)

وہ اللہ کی نعمت اور فضل پر خوش ہوتے ہیں اور (اس پر بھی کہ) یقیناً اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

مع 2 اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ
مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا
مِنْهُمْ وَ اتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۚ (172)

وہ (مومن) جنہوں نے (احد میں) زخم لگنے کے باوجود اللہ اور رسول کے حکم پر لبیک کہا، ان میں سے جنہوں نے احسان اور تقویٰ کی روش اختیار کی ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ
جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖۗ
وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ (173)

وہ جن سے (منافق) لوگوں نے کہا کہ (دشمن کے) لوگ تمہارے خلاف جمع ہو گئے ہیں تو ڈرو ان سے، تو اس نے انہیں ایمان میں اور بڑھا دیا اور وہ کہنے لگے ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ
يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ
وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ (174)

تو وہ اللہ کی نعمت اور فضل کے ساتھ لوٹے، انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچی اور انہوں نے اللہ کی رضا کی پیروی کی اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا
تَخَافُوْهُمْ وَ خَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (175)

یہ تو شیطان ہی ہے جو (تمہیں) اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تو تم اس سے نہ ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرو اگر تم ایمان لانے والے ہو۔

وَ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ
اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا
يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ لَهُمْ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ (176)

اور جو لوگ کفر میں بھاگ دوڑ کر رہے ہیں وہ آپ کو غمگین نہ کریں بے شک وہ اللہ کو ہرگز کچھ بھی نقصان نہیں دے سکتے، اللہ چاہتا ہے کہ ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿177﴾

یقیناً جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خرید لیا وہ ہرگز اللہ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکیں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْۤا اِثْمًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿178﴾

اور کفر کرنے والے ہرگز یہ نہ سمجھیں کہ جو ڈھیل ہم انہیں دے رہے ہیں وہ ان کے حق میں اچھی ہے، بے شک یہ ڈھیل تو ہم انہیں اس لیے دے رہے ہیں تا کہ وہ گناہوں میں مزید بڑھ جائیں اور ان کے لیے رسوا کن عذاب ہے۔

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۚ وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿179﴾

اللہ ایسا نہیں کہ مومنوں کو اسی حال پر چھوڑ دے جس پر تم اس وقت ہو یہاں تک کہ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے اور نہ ہی اللہ ایسا ہے کہ تمہیں غیب پر مطلع کرے لیکن (اس کے لیے) وہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے۔ پس اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لے آؤ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور تقویٰ اختیار کرو گے تو تمہارے لیے بہت بڑا اجر ہے۔

وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ
وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ع ﴿180﴾ ع 18 9 9

اور وہ لوگ جو اس (مال) میں بخل سے کام لیتے ہیں جو انہیں اللہ نے اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے، وہ ہرگز یہ نہ سمجھیں کہ یہ ان کے حق میں بہتر ہے بلکہ یہ ان کے (حق میں) بہت برا ہے۔ قیامت کے دن وہ ضرور اسی چیز کے ساتھ طوق پہنائے جائیں گے جس میں انہوں نے بخل کیا۔ اور آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کے لیے ہے۔ اور جو تم عمل کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے۔

وقف لازم

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ
فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا
وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿181﴾

یقیناً اللہ نے ان لوگوں کی بات سن لی جنہوں نے کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں۔ ہم ضرور لکھ لیں گے جو انہوں نے کہا اور انبیاء کا ناحق قتل کرنا بھی اور ہم کہیں گے چکھو (مزہ) جلانے والے عذاب کا!

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ
لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۚ﴿182﴾

یہ (عذاب) اس وجہ سے ہے جو تمھارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور بے شک اللہ بندوں پر قطعاً ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا
نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ
تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ
قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ
قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿183﴾

وہ جنہوں نے کہا کہ اللہ نے ہم سے عہد لے رکھا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس (ایسی) قربانی لے آئے جسے آگ کھالے، کہہ دیجیے تمہارے پاس مجھ سے پہلے کئی رسول واضح نشانیاں لا چکے اور وہ (نشانی) بھی لائے جو تم کہہ رہے ہو، پھر تم نے انہیں کیوں قتل کر ڈالا اگر تم (اپنی بات میں) سچے ہو؟

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ
قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ
الْمُنِيْرِ ﴿184﴾

پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو یقیناً آپ سے پہلے کئی رسول جھٹلائے گئے جو واضح دلائل اور صحیفے اور روشن کتاب لائے تھے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ
اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ
النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿185﴾

ہر نفس موت کا ذائقہ چکھنے والا ہے۔ اور بے شک تم قیامت کے دن اپنے (اعمال کے) اجر پورے پورے دیئے جاؤ گے۔ تو جو کوئی آگ سے دور کر دیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا تو یقیناً وہ کامیاب ہو گیا اور دنیا کی زندگی تو محض دھوکے کا سامان ہے۔

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ قف
وَ لَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ
قَبْلِكُمْ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ط
وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ
الْاُمُوْرِ ﴿186﴾

تم اپنے مالوں اور جانوں میں ضرور آزمائے جاؤ گے اور تم اپنے سے پہلے اہل کتاب اور شرک کرنے والوں سے یقیناً بہت سی اذیت (کی باتیں) سنو گے (اس موقع پر) اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو یقیناً یہ بہت ہمت کے کاموں میں سے ہیں۔

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَ لَا تَكْتُمُوْنَهٗ ز
فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَ اشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا
قَلِيْلًا ط فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿187﴾

اور جب اللہ نے اہل کتاب سے پختہ عہد لیا کہ تم ضرور اسے سب لوگوں کے لیے بیان کرو گے اور تم اسے چھپاؤ گے نہیں تو انہوں نے اس (عہد) کو پس پشت ڈال دیا اور اسے تھوڑی قیمت میں بیچ ڈالا تو کتنا برا ہے جو وہ بدلے میں لے رہے ہیں!

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا
وَّ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا
فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ج وَ
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿188﴾

آپ ہرگز ان لوگوں کو (کامیاب) خیال نہ کریں جو اپنے کیے ہوئے کاموں پر خوش ہوتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ ان کاموں پر بھی ان کی تعریف کی جائے جو انہوں نے کیے ہی نہیں، تو آپ ہرگز انہیں عذاب سے نجات پانے والا خیال نہ کریں اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط وَ اللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿189﴾ ع 19 9 10

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ
الَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿190﴾ لا

بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات اور دن کی آمد و رفت میں عقل والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى
جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ
سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾

وہ جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر (لیٹے) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور وہ آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں غور وفکر کرتے ہیں (اور پکار اٹھتے ہیں) اے ہمارے رب! تو نے یہ سب بے مقصد پیدا نہیں کیا تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ
اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿192﴾

اے ہمارے رب! بے شک جسے تو آگ میں داخل کرے گا تو حقیقتاً تو نے اسے رسوا کر دیا اور ظالموں کے لیے کوئی مدد گار نہیں۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ
لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿193﴾ ۚ

اے ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف پکار رہا تھا کہ تم اپنے رب پر ایمان لے آؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم سے ہماری برائیوں کو دور کر دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ فوت کر۔

رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِيْعَادَ ﴿194﴾

اے ہمارے رب! اور ہمیں وہ عطا کر دے جس کا تو نے ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعے وعدہ کیا تھا اور تو ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا، بے شک تو (اپنے) وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ
عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ
بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ
وَقٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

تو ان کے رب نے ان کی (دعا) قبول کر لی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو ضائع نہیں کروں گا، خواہ مرد ہو یا عورت، تم میں سے بعض بعض ہی سے ہیں تو وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور جو اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میرے راستے میں ستائے گئے اور انہوں نے جنگ کی اور مارے گئے البتہ میں ضرور ان سے ان کی برائیاں دور کر دوں

سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ
عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾

گا اور میں ضرور انہیں ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ یہ بدلہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ ہی ہے جس کے پاس اچھا بدلہ ہے۔

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿196﴾ ؕ

کفار کا شہروں میں چلنا پھرنا آپ کو ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے۔

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۫ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ
وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿197﴾

(یہ) تھوڑا سا فائدہ ہے پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ کتنا برا ٹھکانا ہے!

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ
لِّلْاَبْرَارِ ﴿198﴾

الثلثة

لیکن وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کا تقویٰ اختیار کیا ان کے لیے (ایسے) باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، یہ اللہ کی طرف سے مہمانی ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لیے (زیادہ) بہتر ہے۔

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ
خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا
قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿199﴾

اور بے شک اہل کتاب میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر جو تمہاری طرف نازل کیا گیا اور اس پر بھی جو ان کی طرف نازل کیا گیا تھا۔ اللہ کے لیے عاجزی اختیار کرنے والے ہیں، اللہ کی آیات کو تھوڑی قیمت کے عوض نہیں بیچتے، ایسے ہی لوگوں کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا
وَرَابِطُوْا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿200﴾ ع

ع 20 11 11

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر کرو اور مقابلے میں مضبوط رہو اور (مقابلے کے لیے) تیار رہو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غلام نبی

ایم اے (وفاق)

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پنجاب۔ پاکستان

بھٹہ محبت ڈاکخانہ شیر گڑھ تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ

تاریخ: 21-01-2020

حوالہ نمبر: ________

میں تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے سورۃ آل عمران مع ترجمہ ڈاکٹر فرحت ہاشمی کا متن غور سے پڑھا ہے۔ اس میں اعرابی، لفظی اغلاط نہیں ہیں۔ واللہ اعلم۔

غلام نبی ایم اے وفاق
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پنجاب (پاکستان)

21-01-2020

قرآن مجید لفظی ترجمہ وتفسیر آڈیوز

قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2007	اردُو
فہم القرآن مختصر تفسیر	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردو
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	ڈاکٹر ادریس زبیر	2013	اردُو
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	تیمیہ زبیر	2010	انگلش
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	تیمیہ زبیر	2012	انگلش
فہم القرآن مختصر تفسیر	تیمیہ زبیر	2015	انگلش
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	آمنہ الٰہی	2002	انگلش
قرآن مجید ترجمہ وتفسیر	حجاب اقبال	2002	انگلش
فہم القرآن مختصر تفسیر	فرح عباسی	2002	سندھی
فہم القرآن مختصر تفسیر	بسمہ کمال	2002	پشتو

قرآن مجید لفظی ترجمہ، کتب، کتابچے اور کارڈز

قرآن مجید لفظی ترجمہ (دوجلدیں)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2016	اردُو
قرآن مجید لفظی ترجمہ (مکمل)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردُو
قرآن مجید لفظی ترجمہ پارہ 30-1	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردُو
سورۃ البقرہ (لفظی ترجمہ)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردُو
سورۃ یوسف (لفظی ترجمہ)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2017	اردُو
سورۃ الحجرات (لفظی ترجمہ)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2016	اردُو
قرآن مجید منتخب آیات اور سورتیں	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	2008	اردُو
قرآن کے موتی	زبیدہ عزیز (ڈاکٹر فرحت ہاشمی کے دورہ قرآن 2014 سے ماخوذ)		

دیگر کتب

علم حدیث	ڈاکٹر محمد ادریس زبیر	2013	اردُو
الاربعون النوویہ	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2009	عربی اور اردُو
قبر کے تین سوال	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2015	عربی اور اردُو
زبان کی حفاظت	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2015	عربی اور اردُو
تم کب توبہ کرو گے؟	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2015	عربی اور اردُو
نماز کے اذکار	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2018	اردُو
قرآن کے فضائل وآداب	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2019	اردُو
قرآن اور احسان	الہدیٰ شعبہ تحقیق	2019	عربی اور اردُو

الھدیٰ ایک نظر میں

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان 1994 سے تعلیم اور معاشرتی فلاح و بہبود کے میدان میں سرگرم عمل ہے۔ الحمدللہ! پاکستان اور بیرون ملک اس کی بہت سی شاخیں کام کر رہی ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں:

شعبہ تعلیم و تربیت

اس شعبہ کے تحت قرآن وسنت کی تعلیم طلباء وطالبات کی تربیت وکردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- تعلیم القرآن کورس
- تدبر القرآن کورس
- صوت القرآن کورس
- فہم القرآن کورس
- تحفیظ القرآن کورس
- تعلیم التجوید کورس
- تعلیم القراءات العشرۃ الصّغریٰ کورس
- تعلیم دین کورس
- تفہیم دین کورس
- تعلیم الحدیث کورس
- حی علی الفلاح کورس
- خط وکتابت کورسز
- سمر کورسز
- سوشل میڈیا کے ذریعہ کورسز
- روشنی کا سفر
- روشنی کی کرن
- ریالٹی چیک

ہمارے بچے کورسز: • منارالاسلام • مصباح القرآن • مفتاح القرآن

- **الھدیٰ انٹرنیشنل** سکول میں مانٹیسوری تا اولیول تک کے بچوں کو جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن وسنت کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

شعبہ خدمت خلق

اس شعبہ کے تحت معاشرتی فلاح و بہبود کے مندرجہ ذیل منصوبہ جات پر کام کیا جاتا ہے:

- راشن کی فراہمی رمضان المبارک میں
- اجتماعی قربانی عیدالاضحی کے موقع پر
- روزگار کی فراہمی
- ماہانہ وظائف بیوہ اور نادار خواتین کے لیے
- تعلیمی وظائف مستحق طلبہ کے لیے
- کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام
- دینی وسماجی راہ نمائی پریشان افراد کے لیے
- کفن کی دستیابی
- فری میڈیکل کیمپوں کا قیام
- کنوؤں کی کھدائی اور پانی کی فراہمی
- ضروری امداد قدرتی آفات کے موقع پر
- میرج بیورو

شعبہ نشر واشاعت

- اس شعبہ میں عوام الناس کی راہ نمائی کے لیے تحقیق شدہ تحریری اور تقریری مواد کی تیاری اور نشر واشاعت کا کام کیا جاتا ہے۔
- **اشاعت کتب:** اردو، انگریزی کے علاوہ دیگر علاقائی زبانوں میں مختلف دینی موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس تیار کیے جاتے ہیں۔
- **میڈیا پروڈکشن:** قرآن مجید کی تفسیر کے علاوہ حدیث، سیرت، فقہ اور دیگر تعلیمی، تربیتی، اخلاقی اور معاشرتی موضوعات پر آڈیو اور ویڈیو لیکچرز میڈیا فورمز پر بلامعاوضہ پیش کیے جاتے ہیں۔

☆ **Alhuda Apps**:

- Quran for All
- Quran in Hand
- Learn Quran
- Alhudalive
- Asmaa' Allah al-Husna
- Quranic & Masnoon Duas
- WaIyyaka Nastaeen
- Dua Kijiay
- Supplications for Traveling
- Sonay Jagnay Kay Azkaar
- Zad e Rah
- Miftah Al-Quran pro
- Miftah Al-Quran
- My Alhuda Online

☆ **Websites:** www.alhudapk.com | www.farhathashmi.com
☆ **Facebook:** www.facebook.com/DrFarhatHashmi/
☆ **YouTube:** www.youtube.com/drfarhathashmiofficial/
☆ **Telegram Channels:** https://telegram.me/ThePeralsofWisdom

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

دو روشن سورتیں یعنی سورۃ البقرہ سورۃ آل عمران کو سیکھو،

کیونکہ یہ دونوں سورتیں قیامت کے دن سائبانوں کی شکل میں

یا پرندوں کی دو صف بستہ ٹولیوں کی شکل میں آئیں گی

اور اپنے پڑھنے والوں کا دفاع کریں گی۔

[مسند احمد: 22157]

04010150

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.